اردو شرح

انوار الباری

صحیح البخاری

مجموعۂ افادات

امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ

و دیگر اکابر محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ

مؤلفہ تلمیذ علامہ کشمیری

حضرت مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری رحمہ اللہ

ادارۂ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240)

مُقدّمہ

اردو شرح

انوار الباری

صحیح البخاری

مقدمہ جلد اول - مقدمہ جلد ثانی

مجموعۂ افادات

امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ

ودیگر اکابر محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ

مؤلفہ تلمیذ علامہ کشمیری

حضرۃ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری دامت برکاتہم

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
☎ 061-540513-519240

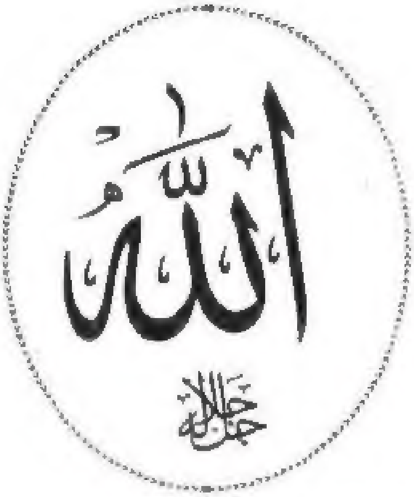

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب....انوار الباری مقدمہ جلد اول-دوم (کمپیوٹر ایڈیشن)

تاریخ اشاعت............شعبان ۱۴۲۵ھ

ناشر............ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت............سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان......ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور......مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ......کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور......دار الاشاعت اردو بازار کراچی

بک لینڈ اردو بازار لاہور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K(ISLAMIC BOOKS CENTRE)

119-121-HALLIWELL ROADBOLTONBLI3NE.(U.K.)

ضروری وضاحت:

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل علماء پر مشتمل شعبہ تصحیح قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

میں سے آپ جیسا کوئی حافظ حدیث اور ماہر آثار نہیں ہوا، روایت حدیث میں بڑے متقن و متثبت تھے، مدت تک خراسان کے قاضی القضاۃ رہے اور کثرت سے تصنیفات کیں، آپ کی تاریخ بدیع مشہور و معروف ہے، برقانی نے آپ کو ثقہ کہا اور یہ بھی کہا کہ آپ کے بارے میں سواء خیر کے میں کچھ اور نہیں جانتا۔

حاکم نے تاریخ نیشاپور میں آپ کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ آپ نے بخارا میں حدیث کا املاء کرایا ہے اور معرفت حدیث میں مرجع العلماء تھے۔ رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔ (جواہر مضیۂ و حدائق حنفیہ)

۶۶- حافظ ابو نصر احمد بن محمد کلابازی حنفیؒ م ۳۷۸ھ

مشہور حافظ حدیث ہیں آپ نے رجال بخاری پر کتاب تالیف کی، دار قطنی آپ کے علم و فہم کے مداح تھے، اپنے زمانہ میں تمام محدثین ماوراء النہر میں سے بڑے حافظ حدیث تھے، رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔ (تقدمہ نصب الرایہ)

۶۷- حافظ ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسیٰ بغدادی حنفیؒ م ۳۷۹ھ

مشہور حافظ حدیث مؤلف مسند امام اعظم ہیں، دار قطنی آپ کی جلالت قدر کے معترف تھے، خطیب نے اساتذہ و تلامذہ حدیث ذکر کئے اور کہا کہ آپ حافظ حدیث، صادق الروایہ تھے، آپ سے دار قطنی، ابو حفص شاہین اور اس طبقہ کے دوسرے محدثین نے روایت حدیث کی، نیز خطیب نے ابو بکر برقانی سے نقل کیا کہ دار قطنی نے حافظ محمد بن مظفر سے ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث لکھیں اور محمد ابن عمر اسماعیل قاضی سے نقل کیا کہ میں نے دار قطنی کو دیکھا کہ حافظ ابو الحسن محمد بن مظفر کی بڑی تعظیم کرتے تھے اور غایت ادب سے آپ کی موجودگی میں کسی حدیث کی سند بھی نہیں بیان کرتے تھے، آپ سے اپنی کتابوں میں بہت سی روایات بھی لی ہیں۔

خطیب نے محدثین سے آپ کی توثیق بھی نقل کی اور یہ بھی کہ آپ پر علم حدیث کا علم و حفظ انتہاء کو پہنچا اور ہمیشہ شیوخ حدیث میں بلند مرتبت شمار ہوئے، آخر میں محدث خوارزمی جامع المسانید نے فرمایا کہ یہ مسند امام ہی آپ کے کمال علم حدیث، غیر معمولی حفظ و اتقان اور وسعت علم متون و طرق پر شاہد عدل ہے، رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔ (جامع المسانید و تقدمہ نصب الرایہ)

۶۸- حافظ ابو القاسم طلحہ بن محمد بن جعفر الشاہد العدل بغدادی حنفیؒ م ۳۸۰ھ

مشہور حافظ حدیث، صاحب مسند امام اعظم ہیں، خطیب نے تاریخ میں آپ کے اساتذہ و تلامذۂ حدیث ذکر کئے ہیں، امام اعظمؒ کا مسند مذکور حروف معجم کی ترتیب پر تالیف کیا، عدول، ثقات، و اثبات میں اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھے، رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔ (تقدمہ جامع المسانید)

۶۹- امام ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی دار قطنیؒ (بغدادی) م ۳۸۵ھ

مشہور امام حدیث شافعی المذہب ہیں، حاکم، منذری، تمام رازی، ابو نعیم اصفہانی وغیرہ کے شاگرد ہیں، فن معرفت علل حدیث و اسماء رجال میں بڑی شہرت پائی، مذاہب فقہاء سے بھی باخبر تھے، آپ کی تصانیف میں سے ایک کتاب الالزامات ہے جو مستدرک الصحیحین کی طرح ہے، اس میں آپ نے وہ احادیث جمع کی ہیں جو شیخین کی شرائط کے مطابق ہیں اور ان کو ذکر کرنا چاہئے تھا، لیکن ان میں ذکر نہیں ہوئیں یہ کتاب مسانید کے طرز پر مرتب کی ہے، اس کے علاوہ آپ کی علل اور سنن بھی گراں قدر حدیثی تالیفات ہیں۔ وغیرہ، رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔ (بستان و رسالہ)

۷۰- حافظ ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان بغدادی معروف ابن شاہینؒ م ۳۸۵ھ

مشہور حفاظ حدیث ہیں، آپ کی کتاب السنہ مقبول و معروف ہے اس کے علاوہ دوسری تصانیف عجیبہ مفیدہ ہیں جن کی تعداد ۳۳۰ تک